

پولیس مقابلوں میں سات ڈاکو ہلاک، آئی جی سندھ کی جانب سے پولیس پارٹیوں کے لیے انعام کا اعلان۔

کراچی 11 اگست 2015ء:- انسپکٹر جنرل پولیس سندھ غلام حیدر جمالی نے جرائم کے خلاف عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے پر سکھر پولیس ریج کی پارٹی کے لیے پانچ لاکھ روپے جبکہ شہید بے نظیر آباد پولیس ریج کی پارٹی کو تین لاکھ روپے انعام دینے کا اعلان کیا ہے۔

تفصیلات کے مطابق تھانہ جات صالحہ پٹ، ٹنڈو مستی اور سائٹ ایریا، سکھر پولیس ریج کی حدود میں علیحدہ علیحدہ ہونے والے پولیس مقابلوں میں پانچ ڈاکو عطاء محمد عرف عطو گڈانی، لیاقت علی کنڈھورو، شاہد میرانی، وقار میرانی اور نامعلوم ہلاک ہوئے۔ ابتدائی تفتیش کے مطابق مذکورہ ڈاکو بالترتیب تھانہ جات کی حدود میں مختلف سنگین جرائم کی وارداتوں میں ملوث اور مطلوب تھے۔

اسی طرح تھانہ بانڈی شہید بے نظیر آباد میں ہونے والے پولیس مقابلے میں دو (۲) انتہائی خطرناک ڈاکو اچڑ خا صخیلی اور ٹرٹ خا صخیلی ہلاک ہوئے جو کہ سنگین جرائم میں ملوث ہونے کے ساتھ ساتھ پولیس چیک پوسٹ پر دہشت گردانہ حملے میں بھی ملوث تھے۔ اس حملے میں کانسٹیبل عبدالقیوم شہید جبکہ کانسٹیبل پیر محمد زخمی ہوا تھا۔

ملازمتوں سے برخاست اور بعد ازاں بحال ہونے والے افسران و اہلکاروں کو اہم ذمہ داریاں ہرگز نہ دی جائیں، غلام حیدر جمالی کراچی، 11 اگست 2015ء:- آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی کی زیر صدارت سینٹرل پولیس آفس میں ہونیوالے ایک اجلاس میں تمام ایڈیشنل آئی جیز، اے آئی جیز سندھ سمیت زوئل ڈی آئی جیز کراچی جبکہ سکھر، حیدرآباد، میرپور خاص، شہید بینظیر آباد، لاڑکانہ کے ڈی آئی جیز نے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے شرکت کی۔

آئی جی سندھ نے کہا کہ تھانہ جات میں اصلاحات متعارف کرانے اور عوام اور پولیس کے مابین دوستانہ ماحول کے فروغ کے سلسلے میں تمام ڈی آئی جیز اچھی شہرت کے حامل پولیس افسران اور اہلکاروں کو ذمہ داریاں تفویض کریں تاکہ تھانوں میں شکایات کے اندراج کے لئے آئیوا لے شہریوں کو ہر ممکن سہولیات فراہم کی جاسکیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ جرائم میں ملوث ہونے اور جرائم کی سرپرستی کی وجہ سے برخاست کیے جانے اور بعد ازاں ملازمتوں پر بحال ہونے والے افسران اور اہلکاروں کو تھانوں میں تعیناتی اور دیگر اہم ذمہ داریاں ہرگز تفویض نہ کی جائیں۔ تھانوں میں کرائم ریکارڈ کے حامل پولیس افسران و اہلکاروں کو تقرریاں/تعیناتیاں ہرگز نہ دی جائیں اور اس سلسلے میں ضروری امور پر مشتمل تعمیلی رپورٹ اندرن پانچ یوم سینٹرل پولیس آفس ارسال کی جائے۔

انہوں نے کہا کہ پولیس کے انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈپارٹمنٹ کے تعاون سے پولیس سروس ریکارڈ/شیٹ بکس تھانہ جات رجسٹروں، ایف آئی آرز کے اندراج کی کمپیوٹرائزیشن کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ عام پکٹس ناکوں، دیگر اہم و حساس مقامات عمارتوں، دفاتر، مساجد، امام بارگاہوں وغیرہ کے علاوہ اسپنپ چیکنگ اور چھاپہ مار پولس ٹیموں کی بائی نیم ڈپارٹمنٹ کے عمل کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ 14 اگست کے موقع پر سیکوریٹی کے حوالے سے دی جانے والی ہدایات اور اس تناظر میں اختیار کردہ حکمت عملی اور لائحہ عمل پر عمل درآمد کے لئے ہر سطح پر جملہ امور کو انتہائی ٹھوس اور مربوط بنایا جائے۔

انہوں نے کہا کہ جرائم کے خلاف مددگار 15 پر موصول ہونیوالی اطلاعات اور بروقت پولیس ریسپانس کے عمل کو مزید تقویت دی جائے اور اس سلسلے میں مددگار 15 کے اسٹاف کو ذمہ داریوں کے احساس اور جرائم کے خلاف اگلے کردار کی بابت وقتاً فوقتاً بریفنگ کے تمام تر ممکنہ اقدامات اختیار کیے جائیں۔

انہوں نے کہا کہ موجودہ پولیس کا ماحول اور نظریہ کمیونٹی پولیسنگ کے فروغ کے لئے ہر سطح پر راست اقدامات کو یقینی بنایا جائے تاکہ عوام اور پولیس کے باہم تعاون سے جرائم کی سرکوبی کو مزید موثر اور ٹھوس بنایا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ تاجر برادری، معززین علاقہ اور دیگر معروف شخصیات سے متعلقہ سطح پر اجلاس/ملاقات کر کے انکی تجاویز اور سفارشات کی روشنی میں کمیونٹی پولیسنگ اقدامات کو ہر لحاظ سے کامیاب اور موثر بنایا جائے۔ اجلاس میں آئی جی سندھ نے پولیس کی فلاح و بہبود کے حوالے سے جملہ امور پر وچیکٹس کی تفصیلات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے ہدایات دیں کہ رہائشی یونٹس/پولیس لائنز، تھانہ جات سمیت دیگر دفاتر کی مرمت اور بحالی کے اقدامات کیے جائیں اور اس حوالے سے جامع سروے پر مشتمل رپورٹ تیار کی جائے۔

جشن آزادی کنٹی جینسی پلان 24 گھنٹوں کے اندر برائے ملاحظہ ارسال کیا جائے۔ آئی جی سندھ۔

کراچی 09 اگست 2015ء۔ آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی نے ہدایات جاری کیں ہیں کہ جشن آزادی کے موقع پر سیکورٹی کے حوالے سے سینٹرل پولیس آفس سے پہلے ہی سے جاری احکامات کی روشنی میں کراچی سمیت دیگر پولیس رینج کے ڈی آئی جی غیر معمولی اقدامات پر مشتمل کنٹی جینسی پلان 24 گھنٹوں کے اندر دفتر برائے ملاحظہ ارسال کریں۔

آئی جی سندھ کی جانب سے پولیس کو مندرجہ ذیل احکامات جاری کیے گئے:-

جشن آزادی کے موقع پر صوبے اور بالخصوص کراچی سمیت دیگر شہروں کے لیے سیکورٹی کے غیر معمولی

اقدامات اختیار کیے جائیں تاکہ شہریوں کی جان و مال کی سلامتی کو یقینی بنایا جائے۔

یوم آزادی کے لیے اختیار کردہ سیکورٹی اقدامات کے تمام انتظامی امور پر عمل درآمد ترجیحی بنیادوں پر کرایا

جائے اور دن کی مناسبت سے تمام مقامات اور عمارتوں کی بم ڈسپوزل عملے سے سوپنگ اور کلیئرنس کے عمل کو لازمی بنایا جائے اور جشن آزادی کی تقاریب کے تمام مقامات اور بالخصوص مزار قائد کے اطراف میں گاڑیوں کی پارکنگ اور ریڑھی بانوں وغیرہ کو مناسب فاصلے پر رکھا جائے۔

جشن آزادی کے موقع پر مزار قائد، تفریحی مقامات و دیگر پبلک مقامات اور اس دن کی مناسبت سے

خصوصی تقریبات کا انعقاد کرنے والے اسکولز، کالجز اور دیگر تعلیمی اداروں پر باقاعدہ فہرستوں اور منتظمین سے رابطوں کے تحت متعلقہ پولیس رینجز اور تھانوں کی سطح پر سیکورٹی کے تمام اقدامات کیے جائیں۔ جنگی براہ راست نگرانی ضلعی ایس ایس پیز کریں گے جبکہ متعلقہ ایس ڈی پی اوز وقتاً فوقتاً سیکورٹی پر تعینات اہلکاروں کی بریفنگ اور علاقوں میں ایس ایچ اوز کی موجودگی کو یقینی بنائیں گے۔

تھانہ جات کے لحاظ سے حساس تنصیبات، ایئر پورٹ، ریلوے اسٹیشنوں، بس ٹرمینلز، اہم فلائی اوورز،

انڈر پاسسز، فائیو اسٹارز ہوٹلز، فوڈ چینجز، سفارتخانوں، سفیروں کے رہائشی مقامات، دفاتر، اہم سرکاری و نجی عمارتوں مصروف شاہراہوں،

شاپنگ سینٹرز وغیرہ پر سیکورٹی کے انتہائی ٹھوس اور موثر انتظامات کیے جائیں جبکہ پولیس پیٹرولنگ پلان کے تحت تمام مذکورہ مقامات

سمیت جشن آزادی کی تقریبات/اجتماعات کے اطراف میں پولیس موبائل و موٹر سائیکل گشت کو بھی موثر اور مربوط بنایا جائے۔ علاوہ

ازیں سیکورٹی کے جملہ امور میں اسپیشل برانچ اور سی ٹی ڈی کو شامل کرتے ہوئے رینڈم اسنیپ چیکنگ، پولیس گشت، پکٹنگ اور نا کہ بندی

کے تحت جرائم پیشہ عناصر کے خلاف سخت اقدامات کیے جائیں۔

ٹریفک پولیس جشن آزادی کے موقع پر خصوصی حکمت عملی اور لائحہ عمل کے تحت ناصرف ٹریفک کی روانی

بلکہ متبادل روٹس کے لیے بھی تمام تر اقدامات کو یقینی بنائیں گے۔

ایڈیشنل آئی جی کراچی کی ذیہ صدارت ایک اجلاس، نیشنل ایکشن پلان کے تحت
جرائم کے خلاف جاری پولیس کارکردگی کا جائزہ لیا۔

کراچی 07 اگست 2015ء:- ایڈیشنل آئی جی کراچی مشتاق احمد مہر کی ذیہ صدارت کراچی پولیس آفس صدر میں ہونے والے ایک اجلاس میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت جرائم کے خلاف جاری پولیس اقدامات/کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ڈی آئی جی ایسٹ منیر احمد شیخ، ڈی آئی جی ساؤتھ ڈاکٹر جمیل احمد، ڈی آئی جی ویسٹ فیروز شاہ، ڈی آئی جی سی آئی اے عبداللہ شیخ سمیت ایس ایس پی ساؤتھ ڈاکٹر فاروق، ایس ایس پی سینٹرل مقدس حیدر، ایس ایس پی ویسٹ غلام مظفر مہیسر، ایس ایس پی کورنگی نعیم شیخ، ایس ایس پی ایسٹ جاوید جسکانی، ایس ایس پی سٹی فدا حسین نے شرکت کی۔

ایڈیشنل آئی جی کراچی نے ہدایات دیں کہ نیشنل ایکشن پلان کے تحت شہر بھر کے مختلف مضافاتی علاقوں بستیوں، گنجان آباد علاقوں میں کالعدم تنظیموں، غیر قانونی طور پر مقیم افغان باشندوں، نفرت آمیز مواد کی تقسیم اور اشتعال انگیز تقاریر کرنے والے افراد کے خلاف غیر معمولی کاروائیوں کو یقینی بنایا جائے۔ انھوں نے کہا کہ دل آزار وال چانگ کو متعلقہ اداروں کے ساتھ ملکر ختم کرنے کے ساتھ ساتھ مدارس کی رجسٹریشن کے حوالے سے بھی تمام ترقیاتی اقدامات اٹھائے جائیں۔

انھوں نے ہدایات دیں کہ شہر میں قائم مسافر خانوں، ہوٹلوں پر روزانہ کی بنیاد پر کڑی نگرانی سمیت

فورتھ شیڈول لسٹ پر قانون کے مطابق عمل درآمد کو مدید موثر اور ٹھوس بنایا جائے۔